معیاری تعلیم تک یکساں رسائی کا حق اور مقامی حکومتوں کی استعداد کاری

خیبر پختونخواہ میں 2015 میں مقامی حکومتوں کے انتخابات کے بعد ضلعی حکومتوں کا قیام عمل میں لایا گیا۔ خیبر پختونخواہ مقامی حکومتوں کے قانون مجریہ 2013 کے تحت جہاں دیگر اصلاحات متعارف کروائی گئیں وہیں ایک اہم قدم ضلعی سطح پر بجٹ سازی کی ذمہ داریاں مقامی حکومتوں کا تفویض کیا جاناہے تاکہ وہ اپنی مقامی ضروریات اور ترجیحات کے مطابق وسائل مختص کر سکیں۔ معیاری تعلیم کے حق تک یکساں رسائی کو یقینی بنانے میں مقامی حکومتوں اہمیت کی حامل ہیں۔ خصوصاً مقامی سطح پر تعلیمی ضروریات کی نشاندہی، مقامی حالات سے ہم آہنگ منصوبہ بندی اور درکار وسائل کی فراہمی میں انکا کُلیدی کردار ہے۔

حکومتی نظام میں شہریوں کے لئے رسائی کے حوالے سے مقامی حکومتیں قریب ترین اور باسہولت سطح ہے، اسی لئے بنیادی شہری سہولتوں کی فراہمی کے لئے اہم ترین تصور کی جاتی ہیں۔ اختیارات کی نچلی سطح تک منتقلی اداروں کی بہتری، استحکام جیسے مقاصد کے ساتھ ساتھ شہریوں تک موئثر، بروقت اور ارزاں سہولیات کی فراہمی کے لئے بھی اہم ہے۔ بنیادی سہولتوں میں تعلیم کو عالمی سطح پر اہم ترین تصور کیا جاتا ہے۔ تعلیم کے ضمن میں مقامی حکومتوں کا ایک اہم کردار ہے۔ آئینِ پاکستان کے آرٹیکل ۲۵۔اے کے تحت معیاری تعلیم تک یکساں رسائی ہر شہری کا بنیادی حق ہے۔ صوبہ خیبر پختونخواہ کے مفت اور لازمی پرائمری و سیکنڈری تعلیم کا قانون ۲۰۱۷ اس حق کے عملی نفاذ کی سمت ایک اہم قدم ہے۔ مگر اس ضمن میں فقط متفرق ذمہ داریاں مقامی حکومتوں کو تفویض کر دینے سے مطلوبہ مقاصد کا حصول ممکن نہیں ہوتا۔

ماحصل و پالیسی سفارشات:

مقامی سطح پر عوامی نمائندوں اور مقامی حکومتوں کا معیاری تعلیم تک یکساں رسائی کو یقینی بنانے میں اہم کردار ہے، اس ضمن میں انکی استعداد کاری، بنیادی طریقہ ہائے کار سے آگاہی اور مقامی ضروریات کو ترقیاتی منصوبہ بندی اور بجٹ سازی کے عمل کو موئثر انداز میں استعمال کرنا ایک لازمی نکتہ ہے۔ اس ضمن میں اہم پالیسی سفارشات درج ذیل ہیں:

مقامی تعلیمی معاملات کے ضمن میں مقامی نمائندوں پر مشتمل کمیٹی کا قیام تاکہ ضلع اور تحصیل کی سطح پر محکمہ تعلیم کے نمائندوں سے موئثر رابطہ، مقامی ضروریات کے مطابق فیصلہ سازی، ترقیاتی منصوبہ بندی اور وسائل کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔

صوبائی حکومت کا مقامی سطح پر عوامی نمائندوں، کونسلرز، مقامی کونسلوں کے ممبران کی اپنے متوقع کردار کی ادائیگی، مقامی سطح پر فیصلہ سازی، وسائل کی تخصیص اور موئثر نگرانی کے لئے راہنماء کتابچہ کی تیاری اور فراہمی کو یقینی بنانا۔

مقامی کونسلوں کے تمام ممبران کی استعداد کاری اور مقامی تعلیمی ضروریات کی نشاندہی کے لئے موئثر تربیت۔

مقامی حکومتوں کانظام:

پہلی سطح

ضلع کونسل

دوسری سطح

تحصیل کونسل

تیسری سطح

دیہات و محلہ کونسلیں

خیبر پختونخواہ میں مقامی حکومتوں کے قانون کا اجراء ۲۰۱۳ کے بعد ۲۰۱۵ میں انتخابات کے بعد موجودہ مقامی حکومتوں کانظام قائم ہوا، جو اپنی معیاد ۲۰۱۹ کے وسط میں مکمل کرے گا۔ مقامی حکومتوں کا قانون مجریہ ۲۰۱۳ کے تحت صوبائی دار لحکومت پشاور کے علاوہ تمام دیگر اضلاع میں ضلع کونسل اور ضلعی انتظامیہ پر مشتمل ضلعی حکومتوں کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ جبکہ پشاور میں سٹی ڈسٹرکٹ حکومت قائم کی گئی ہے۔ یہ قانون ایک تین سطحی مقامی حکومتوں کانظام فراہم کرتا ہے۔ بالائی سطح پر ضلعی حکومت اور ضلع کونسل قائم کی گئی ہے۔ قانون کے شیڈول ا حصہ الف کے تحت ۲۴ محکمہ جات، بشمول، پرائمری و سیکینڈری تعلیم، ووکیشنل تربیتی ادارے، بنیادی صحت کے مراکز، سوشل ویلفیر، وغیرہ ضلع کی سطح پر منتقل کئے گئے ہیں۔ ان تمام محکمہ جات کے لئے ضلع کونسل اپنے متعلقہ ضلع کے طویل اور قلیل المدت ترقیاتی منصوبے، سالانہ و ضمنی بجٹ تجاویز منظور کرنے کا اختیار رکھتی ہے۔

دوسری سطح پر تحصیل کونسل اور تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ اس سطح پر تحصیل کونسل سالانہ بجٹ اور تحصیل کے طویل اور قلیل المدت ترقیاتی منصوبے منظور کرنے کی مجاز ہے۔ مقامی حکومتوں کی تیسری سطح پر قانون ۲۰۱۳ کے تحت صوبہ میں یونین کونسلوں کو ختم کرکے شہری علاقوں میں محلہ کونسل جبکہ دیہی علاقوں میں دیہات کونسل قائم کی گئی ہیں۔ محلہ اور دیہی کونسلیں کی عملداری میں متعلقہ سطح پر ترقیاتی کاموں کا نفاذ اور نگرانی ہے۔ مزید برآں، کونسل کی حدود میں ترقیاتی ضروریات کی میونسپل اور ضلع انتظامیہ کے لئے نشاندہی کرنا اور انکو حکومتی ترقیاتی منصوبہ جات میں ترجیحی بنیادوں پر شامل کروانا بھی انکے دائرہ اختیار میں شامل ہے۔

معیاری اور یکساں تعلیم کا حق اور مقامی حکومتوں کی تنظیمی استعدادکاری:

ضلع و تحصیل کونسلوں کی ہیئتِ ترکیبی

عمومی ممبران

خواتین ممبران

کسان / مزدور ممبران

نوجوان

شہریوں کی شراکت سے بجٹ سازی اور مالیاتی اختیارات کی مقامی سطحوں پر منتقلی، حکومتی وسائل کے موئثر استعمال کی سمت ایک نمایاں قدم ہے۔ تاہم اس اہم مقصد کا حصول مقامی کونسلوں کے نمائندوں کی استعدادکاری اور مقامی سطح پر کام کرنے والے سرکاری محکمہ جات کے ساتھ کارگر رابطوں کا محتاج ہے۔ مقامی حکومتوں کی تفویض کردہ اختیارات کی موزوں ادائیگی میں سب سے بڑی رکاوٹ مقامی عوامی نمائندوں کی استعداد ہے۔ حالیہ سالوں میں مقامی حکومتوں کی کارکردگی اس نکتہ کو مزید تقویت دیتی ہے۔ معیاری تعلیم تک یکساں رسائی کو یقینی بنانے اور مقامی تعلیمی ضروریات کو ترجیحی بنیادوں پر فراہم کرنے اور عوامی نمائندوں کے کردار کو موئثر بنانے کے لئے درج ذیل نکات اہم ہیں:

1۔ مقامی کونسلوں اور ضلعی سطح پر محکمہ تعلیم کا باہمی ربط:

مقامی حکومتوں کے نظام کی کامیابی مقامی ضروریات اور ترجیحات کی بنیاد پر ترقیاتی منصوبہ بندی اور وسائل کی تخصیص کو یقینی بنانے سے جُڑی ہے۔
معیاری تعلیم تک رسائی کو یقینی بنانے کے ضمن میں مقامی کونسلوں (ضلع، تحصیل، محلہ ، دیہات) کا ضلعی سطح پر موجود محکمہ تعلیم سے موئثر تعاون لازمی امر ہے۔ باہمی تعاون اور ربط کو فروغ دینے اور مقامی سطح پر بہتر اور شمولیتی منصوبہ بندی، جو مقامی تعلیمی ضروریات کی عکاس ہو، کے لئے مقامی کونسل کے نمائندوں پر مشتمل ایک کمیٹی کی تشکیل اس سلسلہ میں معاون ہو سکتی ہے۔ اس کمیٹی کے لئے طریقہ کار اور ضوابط کا تعین لازمی امر ہوگا تاکہ عوامی نمائندوں اور محکمہ تعلیم کے مابین تعاون کے ضمن میں اس کے واضح کردار کا تعین ہو سکے۔

2. مقامی حکومتوں کی بجٹ سازی ورمقامی تعلیمی ضروریات کے مطابق وسائل کی فراہمی:

صوبائی حکومت کومقامی سطح پر بجٹ کی تیاری ورموئثراستعمال کے حوالے سے ایک راہنماء کتابچہ تیار کرکے ہر سطح پر فراہم کرناچاہیئے۔ یہ راہنماء کتابچہ بجٹ سازی کے عمل، ترقیاتی منصوبوں کی نشاندہی وتیاری، منظوری اوروسائل کے حصول جیسے موضوعات پرآسان فہم انداز میں راہنمائی فراہم کرے۔ مزید برآں ترقیاتی منصوبہ جات کی نگرانی کے عمل، ضلع اور تحصیل کی سطح پر تفویض کردہ مالیاتی اختیارات پر بھی موزوں ہدایات اس کتابچہ کاحصہ ہوں۔ اس تمام عمل کو سمجھے بغیر مقامی عوامی نمائندوں کے لئے اپنے حلقہ کی تعلیمی ضروریات کے لئے وسائل کی فراہمی کو یقینی بنانا ممکن نہ ہوگا۔ اس صورت میں مقامی کونسلوں میں موجود عوامی راہنماؤں کے لئے اپنے متوقع کردار کو سمجھنا ور بہتر انداز میں انجام دینا ممکن ہوسکے گا۔

3. مقامی عوامی نمائندوں کی استعدادکاری:

مقامی حکومتوں کے سابقہ تجربات یہ نشاندہی کرتے ہیں کہ ناکامی کے گوناگوں اسباب میں مالیاتی اختیارات کی عدم دستیابی سے بھی زیادہ اہم مقامی حکومتوں میں درکاراستعدادکانہ ہوناتھا۔ موجودہ حکومتوں کی حالیہ کارکردگی (۲۰۱۵ تاحال) بھی اس کی واضح عکاسی کرتی ہے۔ مقامی حکومتوں کے نمائندوں کی استعدادکاری مقامی سطح پر تعلیمی سہولیات کی موئثرفراہمی کے لئےلازمی ہے۔ ہر سطح (ضلع، تحصیل، محلہ ؍ دیہات) پرعوامی نمائندوں کی موئثرتربیت لازم ہےتاکہ وہ معیاری تعلیم تک یکساں رسائی کے ضمن میں درکار، حکومتی طریقہ ہائے کاراور ضوابط کو بہتر طور پر سمجھ سکیں اوراس ضمن میں اپنا کرداراداکرسکیں۔

حوالہ جات

- Arif, S., Cartier, W., Golda, A. & Nayyar-Stone, R. (2010). The Local Government System in Pakistan: Citizens' Perceptions and Preferences. IDG Working Paper No. 2010-02
- I-SAPS (2015). Education Budget Analysis and Tracking in District Swat. Islamabad: I-SAPS.
- Khan, S.R. (2000). An Indicative Model for Power Devolution to the Grassroots Level. SDPI Policy Brief Series No. 10.
- Paracha, S.A. (2003). Devolution Plan in Pakistan: Context, Implementation and Issues.

نوٹ: یہ بریفنگ نوٹ محترمہ نرگس سُلطانہ (FOSI-Pakistan)، اوراحمد علی (I-SAPS) کی تکنیکی راہنمائی اور کمال زادہ (I-SAPS) کی معاونت سے تیار کیا گیا۔

I-SAPS
Institute of Social and Policy Sciences
Informing Policies, Reforming Practices

www.i-saps.org info@i-saps.org 051-111-739-739
@I_SAPS facebook.com/I-SAPS